www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر

صحیح تفسیرِ قرآنی کا واحد معیار ــــ

ــــ سُنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم!

روزنامہ "جنگ" ـــ لاہور نے اپنی ۱۸ ستمبر ۱۹۸۷ء کی اشاعت میں ایک خبر شائع کی ہے۔ جس کا جلی عنوان یوں ہے:

"قرآنِ پاک کی غلط تفسیر پر سزا دی جائے گی ـــ ریکارڈنگ میں غلط تلفظ بھی جرم ہوگا۔ قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر ترمیمی بل کی منظوری دے دی۔"

جبکہ متن میں لکھا ہے کہ:

"آج قومی اسمبلی نے قرآنِ پاک کی طباعت و اشاعت کی غلطیاں ختم کرنے کے سلسلے میں ترمیمی بل کی متفقہ طور پر منظوری دی۔ مذہبی امور کے وفاقی وزیر حاجی سیف اللہ خاں، جنہوں نے یہ بل پیش کیا، نے کہا ہے کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ قرآنِ پاک کی سمعی و بصری کیسٹوں کی ریکارڈنگ میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو اور یہ بل وزیر اعظم کی ہدایت پر ایوان میں پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس بارے میں ۱۹۷۳ء کے ایکٹ کا تعلق قرآنِ پاک کی غلطیوں اور طباعت سے تھا، اس لئے یہ ترمیمی بل ضروری تھا۔ بل کے تحت ان لوگوں کو سخت سزا دی جائے گی جو طباعت کی غلطیوں کے علاوہ ریکارڈنگ میں قرآنِ پاک کے غلط تلفظ اور اس کی (غلط)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر کے ذمّہ دار ہوں گے۔"

ہمیں موجودہ حکومت سے یہ شکایت نہیں کہ وہ خوش کن اعلانات کرنے میں بخل سے کام لیتی ہے، بلکہ ہمیں شکایت یہ ہے کہ وہ محض اعلانات کرتی ہے، بغیر سوچے سمجھے کرتی ہے، اور توقع ہے کہ جوں جوں الیکشن قریب آتے جائیں گے، ان اعلانات کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا ـــــ چونکہ جمہوریت کی گاڑی پر فریب وعدوں کے بغیر چل ہی نہیں سکتی اور یہ اعلانات کئے ہی اس لئے جاتے ہیں کہ الیکشن جیتا جاسکے، اس لئے ان پر عملدرآمد چنداں ضروری نہیں ہوتا اور اس لحاظ سے یہ اعلانات حکومت نیز سیاستدانوں کی مجبوری بھی ہوتے ہیں ـــــ لیکن افسوس تو یہ ہے کہ ان جھوٹے وعدوں میں اسلام اور قرآن کو بھی خواہ مخواہ گھسیٹ لیا جاتا ہے ـــــ قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک اس ملک کا یہی المیہ رہا ہے کہ یہاں اسلام کا نام تو بہت لیا گیا لیکن اسلام سے کوئی مخلص بھی ہو، ایں خیال است و محال است و جنوں! ـــــ اس معاملہ میں پاکستانی حکام اور سیاستدان اس قدر دلیر واقع ہوئے ہیں کہ نہ تو انہیں خدا اور رسولؐ کی شرم کبھی دامن گیر ہوئی اور نہ عوام سے کئے گئے وعدوں ہی کا کچھ پاس انہیں ان کے ایفاء پر آمادہ کرسکا ـــــ قرآنِ پاک کی طباعت و اشاعت اور تفسیر سے متعلق مذکورہ بالا اعلان بھی الیکشن سٹنٹ ہی معلوم ہوتا ہے ـــ اور اگر حکومت کی خلوصِ نیتی پر شبہ نہ کیا جائے، جس کا بظاہر کوئی جواز موجود نہیں ہے، تو بھی یہ اعلان بغیر سوچے سمجھے کردیا گیا ہے۔ کیونکہ جہاں تک قرآنِ مجید کی طباعت و اشاعت میں صحت کے اہتمام کا تعلق ہے، تو یہ کوئی ایسا لاینحل مسئلہ نہیں ہے۔ قرآنِ مجید کے کسی بھی صحیح نسخہ کو سامنے رکھ کر گوہرِ مقصود حاصل ہوسکتا ہے، بلکہ بعض پبلشنگ کمپنیاں یہ اہتمام نجی سطح پر پہلے بھی کیے ہوتے ہیں۔ لیکن جہاں تک قرآنِ مجید کی غلط تفسیر پر سزا دینے کا تعلق ہے، تو اس پر "چھوٹا منہ بڑی بات" والی مثال ہی صادق آئے گی ـــــ سوال یہ ہے کہ حکومت کی نظر میں صحیح تفسیرِ قرآن کا معیار کیا ہے اور یہ فیصلہ کون کرے گا کہ قرآنِ مجید کی فلاں تفسیر صحیح ہے اور فلاں غلط؟ ـــــ پھر آخر کس بنا پر یہ سزا دی جائے گی اور یہ سزا کون دے گا؟ ـــــ کیا عجب کہ موجودہ حکومت، جو غلط تفسیرِ قرآن پر سزا دینے کا اعلان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہی ہے، خود ہی اس سلسلہ میں غلطی کی مرتکب ہو کر کسی صحیح تفسیر کو غلط قرار دے دے، اس صورت میں مستوجبِ سزا کون ہو گا؟ چنانچہ بات ہر پھر کر وہیں پہ آجاتی ہے کہ حکومت نے اولاً تو اس بارے میں کوئی معیار قائم نہیں کیا، اور اگر دوسرے مرحلے میں (جس کی نوبت تجربات کی روشنی میں یقیناً نہیں آئے گی) وہ کوئی معیار قائم کر بھی دیتی ہے، تو خود اس معیار کے صحت و سقم کی دلیل کیا ہو گی؟ ——— یہ وہ سوالات ہیں کہ جن کو ذہن میں رکھے بغیر اس بارے میں سوچا تک نہیں جا سکتا ——— پھر نہ جانے ان لوگوں نے سبھی کو احمق کیوں تصور کر لیا ہے؟

"يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ؕ"

(البقرة : ۹)

قرآن مجید اللہ رب العزت کا وہ مقدس کلام ہے کہ جسے "ھُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ"[۱] ہونے کا شرف حاصل ہے ——— یہ وہ نسخۂ کیمیا ہے کہ خود خالقِ کائنات نے اسے "شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ"[۲] کے لفظوں سے یاد فرمایا ہے ——— "وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا"[۳] اس کا وہ امتیازی وصف ہے کہ جس کی بدولت اس کے ماننے والے علاقہ، قوم، وطن اور رنگ و نسل کے اختلافات کے باوجود ایک اور صرف ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے تھے ——— جاہلی عصبیتیں ملیامیٹ ہوئیں، لسانی و طبقاتی منافرتیں پامال ہوئیں، اور فرقہ واریت و گروہ بندیوں کی جکڑبندیوں سے آزاد ہو کر دنیائے انسانیت کو صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے نیز اتفاق، و اتحاد، اخوت و محبت، اور وحدت و مودت کا وہ پیغام ملا کہ جس کے عملی نقوش آج بھی امتِ مسلمہ کے ایمان کو جِلا دیتے اور اعدائے اسلام کے ذہنوں کو چکرا کے لگاتے ہیں ——— اٹل حقائق اور ابدی سچائیوں پر مشتمل یہ وہ مبارک کلام ہے کہ جس نے یہ اعلان فرمایا:

---

[۱] "متقیوں کے لئے ہدایت" (البقرة: ۲)

[۲] "دل کی بیماریوں کے لئے شفاء" (یونس: ۵۷)

[۳] "اور (اللہ نے) اس میں کسی طرح کی کجی نہیں رکھی۔" (الکہف: ۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا [1] الآیۃ!"

(آلِ عمران : ۱۰۳)

تو پڑھنے سننے والوں میں سے کسی ایک کو بھی اس کے جھٹلانے کی جرأت نہ ہوئی —— یقیناً یہ تاریخِ انسانی کا ایک حیرت انگیز انقلاب اور عظیم ترین معجزہ تھا! —— یہ معجزہ کیونکر رُونما ہوا؟ —— ظاہر ہے کہ قرآنِ مجید کو اپنی عقل سے سمجھنے کی بنا پر نہیں —— اسے تاویلوں کی سان پر چڑھانے سے نہیں —— کسی وضعی دستور کو اس پر حاکم بنانے سے نہیں —— کسی اسمبلی میں اس پر بحث کرنے سے نہیں —— اس کے نفاذ کے لارے لپے لگانے سے نہیں —— اس کے احکام کو زمانے کے تقاضوں کے مطابق ڈھال کر نہیں —— اور کسی جاہل کی ذہنی اپج "مرکزِ ملت" کی تلاش کر کے اسے خدا اور رسول کا مقام دے کر یہ انقلاب رونما نہیں ہوا! ہاں بلکہ یہ معجزہ، یہ انقلاب ایمان و عمل کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے، خدا کے اِس کلام کو، خدا ہی کے اس رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم —— کہ جس پر یہ کلام نازل ہوا تھا —— کی زبانِ نبوت ترجمان سے سمجھ کر، اسی کے اسوۂ حسنہ کو بطورِ نمونہ اپنا کر، اسی کی سنت کو حرزِ جان بنا کر اور اسی کے قول و فعل اور تقریر کو قرآنِ مجید کی تفسیر کی صحت کا معیار قرار دیتے ہوئے، زندگی کے ہر شعبۂ حیات میں اس کی تعلیمات کو جاری و ساری کر دینے سے رونما ہوا —— کہ قرآنِ مجید کی صداقتوں کا امین تو وہی رسولؐ ہے —— "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ" [2] کی صفت سے موصوف بھی وہی ہے —— "وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ" [3] کی کامل تفسیر بھی وہی ہے —— "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ" [4] کا مہبط بھی وہی ہے —— اور "وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ

---

[1] "اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔" [2] "حضورؐ کا خلق خود قرآنِ مجید ہے۔" [3] "(اے نبیؐ)، ہم نے آپؐ کی طرف یہ ذکر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے بیان کریں" (النحل : ۴۴) [4] "تمام تعریفیں اللہ رب العزت کو لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی۔" (الکہف : ۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحِكْمَةَ [1] کے منصب کا تاجدار بھی وہی رسولؐ ہے ۔۔۔۔ لہٰذا اسی رسولؐ کی سنّت کو قرآنِ مجید کی ابدی، دائمی، متعین اور غیر متبدل تعبیر و تفسیر کی حیثیت حاصل ہے ۔۔۔۔ یہی سنّتِ رسولؐ قرآنِ مجید کی تفسیر کی صحت و سقم جانچنے کا واحد معیار ہے، اور جس سے ذرّہ برابر انحراف کی سزا اس دنیا میں گمراہی اور آخرت میں جہنّم ہے:

"فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ" ! (النور: ۶۳)

جو لوگ ان (رسول اللہ) کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈر جانا چاہئے کہ (مبادا) فتنے ان کو اپنی لپیٹ میں لے لیں یا ان پر دردناک عذاب نازل ہو!"

نیز فرمایا:

"وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا" ! (النساء: ۱۱۵)

"اور جو شخص ہدایت کی تبیین کے بعد رسول اللہؐ کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور راہ پر چلے، تو ہم اسے اُدھر ہی پھیر دیں گے جدھر اس نے منہ اٹھالیا ہے اور (یہی نہیں بلکہ) اسے ہم (روزِ قیامت) جہنم میں بھی داخل کریں گے۔ جو (بہت ہی) بری جگہ ہے۔"

چنانچہ جب اس سنّت سے منہ موڑ لیا گیا، قرآنِ مجید کو اس سے الگ کر دیا گیا، تو گویا ڈوری ٹوٹ گئی اور موتی بکھر کر رہ گئے ۔۔۔۔ پھر فتنے نمودار ہوئے، فرقے وجود میں آئے اور گروہ بندیاں ظہور پذیر ہوئیں ۔۔۔۔ انہی کو پالنے کے لئے قرآنِ مجید کی غلط، من مانی تفسیریں ہوئیں اور انہی کی تعمیر کے لئے آیاتِ الٰہی کو بطور اینٹیں اور گارا استعمال کیا گیا ۔۔۔۔ "محکمات" کی تاویل کی ضرورت پیش آئی اور "متشابہات" سے فتنوں کی تلاش ہوئی ۔۔۔۔ قرآنِ مجید کو سستی خواہشات کی بھینٹ چڑھایا گیا ۔۔۔۔ نتیجہ یہ نکلا کہ:

---

[1] "یہ (رسولؐ) انہیں (مومنوں کو) کتاب و حکمت سکھاتے ہیں۔" (آلِ عمران ۱۶۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رافضیہ کو اس میں امامت نظر آئی، بُغضِ صحابہ نظر آیا اور "کھیعص" کے "ک" سے کربلا "ھ" سے ہلاکت، "ی" سے یزید، "ع" سے عطش اور "ص" سے صبر مراد لینے کی جرأت ہوئی۔ خوارج کو اس میں بغضِ علیؓ نظر آیا ـــ سبائیوں کو اس میں سبائیت نظر آئی ـــ معتزلہ کو اس میں اعتزال نظر آیا ـــ بہائیوں کو اس میں بہائیت نظر آئی ـــ قادیانیوں کو اس میں قادیانیت ملی اور ختمِ نبوت کے بجائے نبوت کے تسلسل اور اجراء کا عقیدہ نظر آیا ـــ پرویزیوں کو اس میں پرویزیت نظر آئی، قرآن کے نام پر استخفافِ حدیث کی جرأت ہوئی اور "مرکزِ ملت" کی گمراہ کن اصطلاح گھڑنے کی سند ملی ـــ اہلِ قرآن کو اس میں چکڑالویت نظر آئی، نمازیں صرف تین ملیں، ہر نماز کی رکعتیں صرف دو دستیاب ہوئیں، ہر رکعت میں سجدہ صرف ایک نصیب ہوا، مگر احادیثِ رسول اللہ کا مذاق اڑانے کی جرأت کثیر ملی ـــ قبوریوں کو اس میں شرک، توحید نظر آیا، اہلِ توحید کافر اور نہ جانے کیا کیا نظر آئے، بدعات کی سند ملی ـــ حنفیوں، شافعیوں، مالکیوں، حنبلیوں کو اس میں تقلید ملی ـــ سیاستدانوں کو اس میں سیاسی جماعتوں کے وجود کا جواز ملا، اسمبلیاں، جوڑ توڑ، حزبِ اختلاف، حزبِ اقتدار اور جمہوریت کی شعبدہ گری ملی ـــ دانشوروں کو اس میں تجدد ملا اور قرآنِ مجید کو دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کا نعرہ ملا ـــ مغرب زدگان کو اس میں مغربیت ملی، عورتوں کو قرآن میں بے پردہ گھومنے کا جواز نظر آیا اور اخبارات کو تصویریں ملیں ـــ حکمرانوں کو قرآن میں، قرآن ہی کے نام پر جھوٹے وعدے کرنے، عوام کو چکمے دینے، مضحکہ خیز اعلانات کرنے کا جواز نظر آیا اور قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھانا، درباروں میں سلامی دینا اور مزاروں کو منوں عرقِ گلاب سے غسل دینا عین اسلام دکھائی دیا! ـــ ذرا سوچیئے تو سہی، کیا یہ اسی قرآنِ مجید کی تصویر ہے کہ جس کے بارے میں یہ اعلان ہوا:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا"

ـــ ہرگز نہیں! ـــ ہاں مگر یہ قرآنی الفاظ "یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا" کی کامل و اکمل تصویر ہے ـــ "وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ" کی وعید کو نظر انداز کرنے کا عبرتناک انجام ہے ـــ اور "نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى" کی وہ بھیانک تصویر ہے کہ جس نے ہماری زندگی کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس دنیا ہی میں جہنم — اور ایک خدا، ایک رسولؐ اور ایک قرآن کے ماننے والوں کو اغیار کی نظروں میں مذاق بنا کر رکھ دیا ہے!

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآنِ مجید سے الگ کر دینے کا یہ لازمی نتیجہ تھا کہ ارضِ پاکستان فرقہ واریت اور نت نئے فتنوں کی آماجگاہ بن جاتی —— اور یہی ہوا بھی ہے! —— قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک اس ملک میں قرآنِ مجید پر وہ وہ ستم ڈھائے گئے کہ قرآن کے نام پر جس نے جو جی چاہا پیش کیا، لیکن کسی سے کسی نے یہ نہ پوچھا کہ تمہارے منہ میں کے دانت ہیں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ اسلام کے نام پر قائم ہونے والی موجودہ، بلکہ اس کی پیش رو مارشل لاء حکومت، قرآنِ مجید کی دستوری حیثیت کا اعلان کر کے، سنتِ رسولؐ کو اس کی واحد متعین تعبیر قرار دیتے ہوئے جملہ امورِ حکومت کتاب و سنت کی روشنی میں انجام دینے کا اہتمام کرتی اور عوام کو بھی اس کا پابند بناتی، لیکن یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ سنتِ رسولؐ کا سب سے زیادہ مذاق اسی دورِ حکومت میں اڑایا گیا۔ چنانچہ قانونِ شہادت، قانونِ قصاص و دیت وغیرہ کے خلاف جلسے جلوس اسی حکومت کے ماتھے کا جھومر ہیں —— حتیٰ کہ چند روز قبل ایک شیعہ عالم نے ٹی وی پر خود قرآنِ مجید ہی کو تحریف شدہ قرار دیا اور احتجاج کے باوجود آج تک حکومت کو اس کا نوٹس لینے کی توفیق میسر نہیں ہوئی —— ان حالات میں قرآنِ مجید کی تفسیر وغیرہ سے متعلق مذکورہ بالا اعلان ایک بہلاوا ہی معلوم ہوتا ہے —— تاہم اگر حسنِ ظنی سے کام لیا جائے اور حکومت اس اعلان میں واقعی مخلص ہے —— صبح کا بھولا ہوا شام کو گھر آ ہی گیا ہے، تو ابھی پانی سر سے نہیں گزرا —— بسم اللہ کیجئے، قرآنِ مجید کی ہر وہ تفسیر، جو سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں غلط ہے، اسے کالعدم قرار دیجئے اور متعلقہ مفسرِ قرآن کو مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر کے عبرتناک سزا دیجئے کہ:

ع این کار از تو آید مرداں چنیں کنند،

—— وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ !

(اکرام اللہ ساجد)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ